السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میت کی طرف سے وارث قربانی کر سکتے ہیں یا نہیں جو کہتے ہیں کر سکتے ہیں تو دلیل دیتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کی ہے دوسری دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے امت کی طرف سے بھی کی ہے۔

جو کہتے ہیں کہ نہیں کر سکتے تو وہ یہ دلیل دیتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جب انسان مرجائے تو اس کے عمل منقطع ہو جاتے ہیں ان احادیث کی تطبیق تحریر فرمادیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زندہ کی طرف سے قربانی کر سکتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے حج کے موقع پر اپنی بیویوں کی طرف سے گائے ذبح فرمائی تھی میت کی طرف سے قربانی کرنے کے متعلق مجھے کوئی خاص صحیح حدیث معلوم نہیں ۔ علی رضی اللہ عنہ کی روایت ضعیف ہے کیونکہ اس کی سند میں شریک کثیر الغلط ہیں اوران کے شیخ ابوالحسناء مجہول ہیں حدیث

«إِذَامَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلاَّ مِنْ ثَلاَثَةٍ» (کتاب العلم۔مشکوۃ۔جلد اول۔الفصل الاول)

جب آدمی مرجاتا ہے اس کے عمل کا ثواب موقوف ہو جاتا ہے مگر تین عملوں کا ثواب باقی رہتا ہے'' سے میت کی طرف سے اس کے وارثوں کے قربانی نہ کرنے یا نہ ہونے پر استدلال درست نہیں کیونکہ اس حدیث میں '' فوت ہونے والے کےاپنے عمل کے منقطع ہونے کا ذکر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

قربانی اور عقیقہ کے مسائل ج1ص 439

محدث فتویٰ